6 ٹیکسٹائل ڈیزائن
(Textile Design)

عنوانات (Contents)

6.1 ٹیکسٹائل ڈیزائن

6.2 صنعتی پیمانے پر بننے والے ٹیکسٹائل ڈیزائین

6.3 رنگ اور ٹیکسٹائل

طلبہ کے سیکھنے کے ماحصل (Students' Learning Outcomes)

ان عنوانات کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہوں گے کہ وہ

- ٹیکسٹائل ڈیزائن کی تعریف کر سکیں
- پارچہ جات کو سجانے کے طریقوں کی وضاحت کر سکیں
- ٹیکسٹائل ڈیزائن کی اقسام بیان کر سکیں
- ٹیکسٹائل ڈیزائن میں رنگوں کی اقسام، شناخت اور خصوصیات کو سمجھ سکیں
- رنگوں کے خوبصورت امتزاج سے مختلف ڈیزائن بنا سکیں

6.1 ٹیکسٹائل ڈیزائن (TEXTILE DESIGN)

6.1.1 ٹیکسٹائل ڈیزائن کی تعریف (Definition of Textile Design)

جب ڈیزائن کے مختلف عناصر کو کسی نہ کسی شکل میں یکجا کیا جاتا ہے۔تو ایک ڈیزائن بنتا ہے۔ٹیکسٹائل ڈیزائن سے مراد مختلف اشکال کو اس طریقے سے بنانا ہے کہ جب انہیں بار بار پرنٹ کیا جائے تو ان میں ایک ربط اور تسلسل کے ساتھ ساتھ ان کے اندر بنائی گئی اشکال اپنی منفرد حیثیت رکھیں اور کہیں سے بھی بے ربطگی کا احساس نہ ہو۔ڈیزائن کی درج ذیل دو اقسام ہیں۔

1-ساختی ڈیزائن (Structural Design): یہ ڈیزائن کپڑے کا حصہ ہوتے ہیں جو کپڑے کی بنائی کے درمیان بنائے جاتے ہیں۔مثلاً دھاریاں، چیک، پھول اور لائنیں وغیرہ۔

2- سجاوٹی ڈیزائن (Applied or Decorative Design): یہ ڈیزائن کپڑے کی بنائی کے بعد مخصوص جگہ پر کپڑے کے اوپر بنائے جاتے ہیں مثلاً سٹینسل، بلاک، موتی اور لیس وغیرہ۔

6.1.2 کپڑے پرنٹ کرنے کے طریقے (Techniques of Fabric Printing)

سجنا اور سنورنا روز اول سے انسانی جبلت میں شامل ہے۔غاروں میں رہنے والا ابتدائی دور کا انسان جب پارچہ بافی کے فن سے نا آشنا تھا۔تب بھی وہ قدرت سے مستعار لیے گئے رنگوں سے اپنے جسم کو سجاتا اور سنوارتا تھا۔پھر جوں جوں پارچہ بافی کے ہنر میں جدت پیدا ہوئی تو وہ اسے سجانے کے طریقے بھی وضع کرتا گیا۔ان میں سے کچھ طریقے درج ذیل ہیں۔

(i) بلاک پرنٹنگ (Block Printing) (ii) ٹائی اینڈ ڈائی (Tie and Dye) (iii) سکرین پرنٹنگ (Screen Printing)

(i) بلاک پرنٹنگ (Block Printing)

اس طریقے میں ڈیزائن کو ایک ہموار سطح کی لکڑی پر ٹریس کیا جاتا ہے اور ایسی اشکال کو اُبھرا ہوا رہنے دیا جاتا ہے جن سے مختلف رنگوں میں چھپائی مطلوب ہوتی ہے۔جبکہ بقایا حصے کو تقریباً 1.3 س م سے 2 س م تک اوزاروں کی مدد سے کھود کر گہرا کر دیا جاتا ہے۔تا کہ ان پر رنگ نہ آ سکے۔ڈیزائن میں جتنی تعداد میں رنگ درکار ہوتے ہیں۔بلاک بھی اتنے ہی تیار کیے جاتے ہیں یعنی ہر رنگ کا ایک بلاک تیار کیا جاتا ہے۔

بلاک کے ذریعے ڈیزائن کا ہنر صدیوں پرانا ہے۔مورخین کے مطابق سب سے پہلے یہ ہنر چین میں استعمال کیا گیا جہاں مٹی کے بلاک بنائے جاتے تھے۔جنہیں بعد میں آگ پر پکا لیا جاتا تھا۔برصغیر میں مغلیہ دور میں یہ فن اپنے عروج کو پہنچا جہاں پختہ لکڑی سے نہایت مہین اور پیچیدہ بلاک بنائے جاتے تھے جن میں بعض اوقات ساٹھ سے بھی زیادہ رنگ استعمال ہوتے تھے۔سوتی کپڑے پر بلاک سے چھپائی کو "چھینٹ" (Chintz) کہا جاتا تھا۔جس کی یورپ میں بطور خاص بہت مانگ تھی۔یہ کپڑا ملک کے لیے اچھا خاصا زرِمبادلہ کا ذریعہ تھا۔

بلاک کے ذریعے چھپائی بہت وقت طلب ہے۔ جبکہ موجودہ دور میں چھپائی کے ایسے طریقے دریافت ہو چکے ہیں۔ جن کی مدد سے ڈیزائن نہایت کم وقت میں چھاپے جاسکتے ہیں۔ گوکہ بلاک پرنٹنگ کی پہلے سی مانگ نہیں رہی ہے۔ مگر انفرادیت کی بنا پر یہ آج بھی کسی حد تک مقبول ہے اور ہمارے قومی ہنروں میں سے ایک اہم ہنر ہے۔

ایک دفعہ جب بلاک تیار ہو جاتا ہے۔ تو پھر اسے مختلف طریقوں سے اور مختلف رنگوں کے استعمال سے ڈیزائن تخلیق کیے جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر ایک ہی بلاک سے دوپٹے کا بارڈر جبکہ باقی ماندہ لباس پر اسے چھٹے کی صورت میں (Scattered) استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اسی بلاک سے پردوں پر دھاریوں کی صورت میں چھپائی کی جاسکتی ہے جبکہ بستر کی چادروں وغیرہ پر بارڈر بنائے جاسکتے ہیں۔ مختلف انداز میں چھپائی کرنے کی بنا پر یہ ہنر آج بھی اپنا ایک منفرد مقام رکھتا ہے۔

(1)

(2)

بلاک سے چھپائی کا طریقہ

بلاک پرنٹنگ سے تیار کردہ چادر

(ii) ٹائی اینڈ ڈائی/چُنری/بندھنی (Tie and Dye)

آپ کی معلومات کے لیے

یہ ہُنر ہزاروں سال پہلے جاپان میں پروان چڑھا۔ وہاں پر اسے شبوری (Shibori) کہا جاتا ہے۔ جبکہ برصغیر میں اسے مختلف ناموں سے شناخت کیا جاتا ہے۔ مثلاً ٹائی اینڈ ڈائی، چنری اور بندھنی وغیرہ وغیرہ۔

پارچہ جات پر مختلف رنگوں کی سجاوٹ کا یہ ایک دلچسپ اور انوکھا انداز ہے۔ اس طریقے میں کپڑے کو چھپائی سے نہیں بلکہ بندھنی اور رنگسازی کے ذریعے دلکش اور رنگدار بنایا جاتا ہے۔ جیسا کہ ٹائی اینڈ ڈائی کے نام سے ظاہر ہے۔ اس میں کپڑے کو مختلف طریقوں سے باندھ کر رنگا جاتا ہے۔ کپڑا جہاں جہاں سے باندھا گیا ہوتا ہے وہاں تک رنگ نہیں پہنچتا۔ اس طرح کپڑے کو ایک سے زائد رنگوں میں رنگ کر نہایت دلچسپ اور منفرد ڈیزائن بنائے جا سکتے ہیں۔ مغلیہ دور میں یہ فن اپنے عروج پر تھا اور مختلف گھرانوں کے روزگار کا ذریعہ بھی تھا۔ موجودہ دور میں جدید اور انتہائی تیز رفتار رنگائی اور چھپائی کے باعث اب یہ اتنا پسندیدہ نہیں رہا۔ مگر چولستان کی خواتین کے گھاگھروں اور مردوں کی پگڑی کا کپڑا آجکل بھی اسی طریقے سے رنگا جاتا ہے۔ ہر دور میں اسے بطور فیشن بھی کسی نہ کسی شکل میں اپنایا جاتا ہے۔ ٹائی اینڈ ڈائی کے لیے کپڑے کو باندھنے کے چند بنیادی طریقے درج ذیل ہیں:-

(1) مختلف موٹائی کے دھاگوں سے باندھنا (Binding by Using Different Threads)

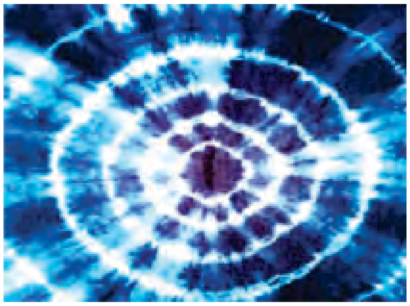

کپڑے کو لمبائی یا چوڑائی کے رخ رسی کی طرح بل دے لیں اور پھر اس بل شدہ کپڑے کو تھوڑے تھوڑے فاصلے پر کس کر گرہ لگا لیں تا کہ کپڑا رنگتے ہوئے رنگ رِسنے نہ پائے۔ اس گرہ کو آپ رسی یا ربڑ بینڈ سے بھی باندھ سکتے ہیں۔

(2) کپڑے کو مختلف تہیں لگا کر باندھنا (Binding by Folding the Fabric)

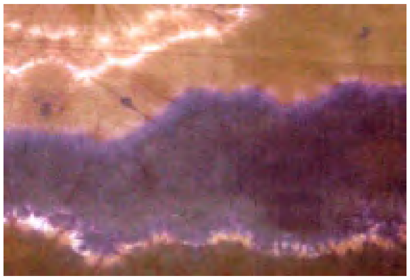

کپڑے کو لمبائی یا چوڑائی کے رخ تہ لگا لیں پھر کئی مرتبہ تہ لگانے کے بعد درمیان میں سے رسی سے باندھ لیں۔ اب دونوں اطراف کو مختلف رنگوں میں ڈبو لیں۔ سوکھنے پر کھول لیں۔ کپڑے پر نہایت خوبصورت ڈیزائن بن جائے گا۔

(3) کپڑے کوسی کراکٹھا کر کے باندھنا (Binding by Stitching the Fabric)

باریک ڈیزائن یا بارڈر بنانے کے لیے کپڑے پر موٹے دھاگے سے کچا ٹانکا لگالیں۔ ٹانکے چھوٹے بڑے ہو سکتے ہیں۔ دھاگے کے دونوں سروں پر موٹی گرہ لگالیں اور دھاگے کو الگ الگ کھینچ کر باندھ لیں تا کہ بندھے ہوئے حصے سے رنگ رسنے نہ پائیں۔ اب اسے الگ الگ رنگوں میں رنگ لیں۔ سوکھنے پر احتیاط سے کچا ٹانکا کھول لیں۔ کپڑے پر نہایت دلکش ڈیزائن بن جائے گا۔

(4) مختلف قسم کی چیزوں سے کپڑے کو کس کر باندھنا:

(Binding by Clamping the Fabric with Different Things)

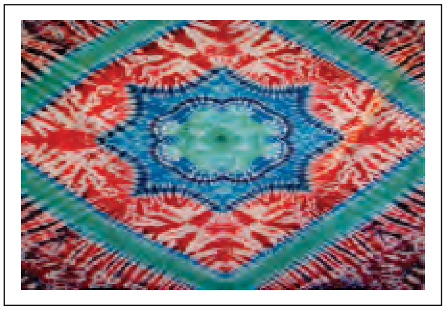

کپڑے پر موتی، کنکر یا اسی طرح کی دوسری اشیا مختلف جگہوں اور فاصلوں پر رکھ کر لپیٹ لیں اور ڈوری یا رسی سے کس کر باندھ لیں۔ اب کپڑے کے مختلف حصوں کو مختلف رنگوں میں رنگ لیں اور سکھا لیں۔ سوکھنے پر احتیاط سے کھول لیں۔ کپڑے پر نہایت خوبصورت ڈیزائن بن جائے گا۔

ٹائی اینڈ ڈائی سے تیار کردہ اشیاء سے سجایا گیا بیڈ روم

(iii) سکرین پرنٹنگ (Screen Printing)

سکرین پرنٹنگ قدرے جدید اور تیز رفتار طریقہ ہے۔لکڑی کے بنے ہوئے فریم یا چوکھٹے کے درمیانی خلاء کو ریشم، نائیلون، پولی ایسٹر یا مہین دھاتی جالی سے ڈھانپا جاتا ہے۔ پھر اس کے اوپر کیمیائی مادہ (Chemical) کی تہہ جمائی جاتی ہے۔

ڈیزائن میں جتنے رنگ استعمال کرنے ہوں ان کے مطابق ڈیزائن کے نیگیٹیو(Negative) تیار کیے جاتے ہیں۔ایک وقت میں فریم پر ایک نیگیٹیو رکھا جاتا ہے اور مخصوص وقت کے لیے اس پر روشنی ڈالی جاتی ہے۔جس سے فریم پر چڑھے ہوئے کپڑے کا کیمیائی مادہ سخت ہو جاتا ہے اور پانی میں حل پذیر نہیں رہتا مگر وہ حصہ جہاں جہاں ڈیزائن سیاہ رنگ میں نیگیٹیو میں بنا ہوتا ہے وہاں روشنی نہیں پہنچ پاتی۔ جب اس حصے تک پانی پہنچایا جاتا ہے تو کیمیائی مادہ پانی میں حل ہو کر بہہ جاتا ہے۔اب فریم پر ڈیزائن کی یہ صورت ہوتی ہے کہ جہاں سے رنگ گزارنے درکار نہیں ہوتے اس حصہ پر کیمیائی مادے کی سخت تہہ ہوتی ہے اور جس حصے سے رنگ گزارنے درکار ہوتے ہیں وہاں سادہ جالی ہوتی ہے۔اس طرح جب ایک کے بعد ایک رنگ گزارا جاتا ہے تو کپڑے پر مطلوبہ ڈیزائن چھپ جاتا ہے۔

سکرین پرنٹنگ کے مختلف مراحل

سکرین پرنٹنگ کا سادہ فریم (Frame)

ڈیزائن سے تیار شدہ فریم (Frame)

سکرین کے ذریعے پرنٹنگ کرنے کا طریقہ

سکرین پرنٹڈ کپڑا

سکرین پرنٹنگ میں ہاتھوں کے استعمال سے کافی خوبصورت ڈیزائن پرنٹ کیے جا سکتے ہیں۔سکرین پرنٹنگ کے طریقوں میں وقت کے ساتھ کافی تبدیلیاں آ چکی ہیں اور جدید ترین طریقہ میں یہ ہاتھوں کی بجائے مشین سے کی جاتی ہے۔ جسے روٹری پرنٹنگ (Rotary Printing) کہا جاتا ہے۔اس میں انتہائی برق رفتاری سے کپڑے کی چھپائی ممکن ہے۔ ہماری ملوں میں چھپائی کے لیے یہ طریقہ بہت مقبول ہے۔

سکرین پرنٹنگ سے انواع و اقسام کے کپڑوں کی چھپائی کی جاتی ہے۔ چھوٹے چھوٹے مراکز سے لے کر بڑی بڑی فیکٹریوں کی سطح تک سکرین پرنٹنگ سے چھپائی کا کام لیا جاتا ہے۔ جب کسی ڈیزائن کی مانگ ختم ہو جائے تو فریم کے اندر کا کپڑا کیمیائی اجزاء سے صاف کر کے یا نئے سرے سے چڑھا کر نیا ڈیزائن بنایا جا سکتا ہے۔اس طرح فریم پر صرف ایک مرتبہ لاگت آتی ہے۔ مگر ڈیزائن تبدیل کر کے اسے بار بار استعمال میں لایا جا سکتا ہے۔سکرین پرنٹنگ میں رنگوں کی کوئی قید نہیں ہوتی۔ ڈیزائن میں جتنے رنگ ہوں اتنے فریم تیار کیے جا سکتے ہیں۔سکرین پرنٹنگ سے زیادہ تر ملبوسات، بیڈ شیٹ، پردے، چادریں اور ساڑھی وغیرہ بنائے جاتے ہیں۔کم لاگت میں زیادہ چھپائی کی خصوصیات کے باعث اسے مختلف اشتہارات کے بینر (Banner) کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

سکرین پرنٹنگ کے چند نمونے

6.2 ٹیکسٹائل ڈیزائن کی اقسام (TYPES OF TEXTILE DESIGN)

اللہ تعالیٰ نے انسان کو بھرپور تخلیقی صلاحیتوں سے نوازا ہے اور اس کے لیے انتہائی خوبصورت دنیا تخلیق کی ہے۔ اگر باریک بینی سے مشاہدہ کیا جائے۔ تو ہر چیز دوسری چیز سے مختلف ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر کسی بھی درخت کے پتوں کو لے لیں۔ بظاہر تمام پتے ایک جیسے نظر آتے ہیں۔لیکن اگر بغور دیکھا جائے تو ان میں واضح فرق نظر آتا ہے۔ یہی حال باقی تمام دنیا کا ہے۔ چاہے وہ انسان ہوں، چرند پرند، پھول پتے یا سمندری مخلوق، ان لامحدود اشکال کا احاطہ ناممکن ہے۔ ٹیکسٹائل پرنٹنگ

کے لیے انہیں درج ذیل اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

(i) قدرتی ڈیزائن (Natural Design)

(ii) جیومیٹریکل ڈیزائن (Geometrical Design)

(iii) تجریدی/روایتی ڈیزائین (Classical Design)

(iv) تسلسل پیدا کرنے والے ڈیزائن (Repeat Design)

(i) قدرتی ڈیزائن: قدرتی ڈیزائن سے مراد ایسے ڈیزائن ہیں جو قدرتی اشکال سے متاثر ہوکر بنائے جاتے ہیں۔ ان میں سب سے مقبول ذریعہ مختلف پھول اور پتے ہیں جن سے مختلف اشکال کو مستعار لے کر اور اپنی تخلیقی صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر ایک نیا روپ دیا جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے وہ ہو بہو تو اصل کی نقل نہیں ہوتے لیکن انہیں دیکھ کر یہ اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ وہ کس پھول یا پتے سے متاثر ہو کر بنائے گئے ہیں۔

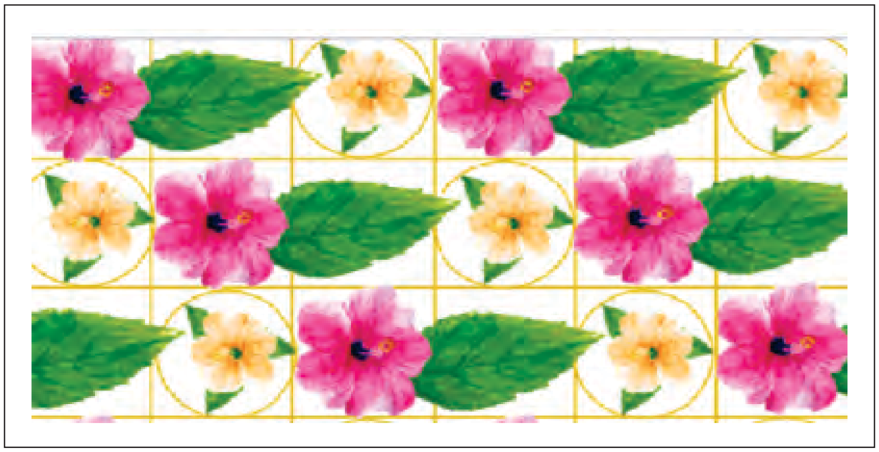

(ii) جیومیٹریکل ڈیزائن: اگر ریاضی کی نظر سے دیکھا جائے تو بنیادی اشکال تکون، چوکور، مستطیل اور دائرے پر مشتمل ہیں مگر ان چار بنیادی اشکال اور لکیروں کی اقسام کے مختلف حجم اور مجموعے سے لاتعداد ڈیزائن وجود میں آتے ہیں۔

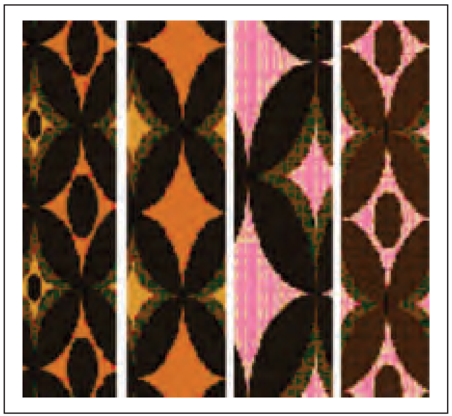

(iii) تجریدی/روایتی ڈیزائن: بعض ڈیزائن ایسے ہوتے ہیں جو کسی خاص معاشرے میں نسل درنسل استعمال میں رہتے ہیں اوران کی شناخت کا حصہ بن جاتے ہیں مثلاً آم کی شکل کے مختلف انداز برِصغیر میں مُغل بادشاہ اکبر کے زمانے سے ہی اسلامی معاشرے کی شناخت سمجھے جاتے ہیں اسی طرح ایک خاص قسم کے چیک دار ڈیزائن کو آکسفورڈ(Oxford) ڈیزائن کہا جاتا ہے۔

(iv) تسلسل پیدا کرنے والے ڈیزائن: پارچہ بافی کے ڈیزائن کی نہایت اہم اور بنیادی خوبی یہ ہوتی ہے کہ اشکال خواہ کچھ بھی ہوں انہیں آپس میں اس طرح جوڑا جائے کہ ان میں تسلسل قائم رہے اور دیکھنے والا یہ نہ جان پائے کہ ڈیزائن کہاں سے شروع ہوا اور کہاں ختم ہوا۔ یہ تسلسل نہ صرف چوڑائی کے رخ ہونا چاہیے بلکہ ڈیزائن بھی اس طرح تشکیل دینا چاہیے کہ کپڑے کی لمبائی میں بھی اس کا احساس نہ ہو۔ ڈیزائن میں تسلسل درج ذیل طریقوں سے پیدا کیا جا سکتا ہے اور ان طریقوں کے استعمال سے کئی اقسام کے ٹیکسٹائل ڈیزائن بنائے جاسکتے ہیں۔

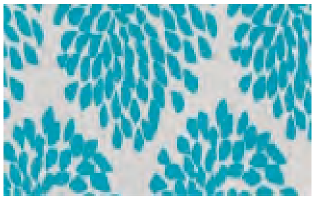

چھٹے دار(Scattered) ڈیزائن

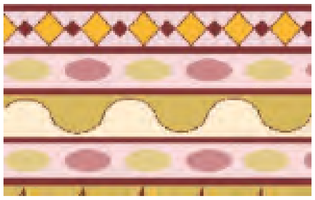

دھاری دار(Striped) ڈیزائن

بارڈر(Border) ڈیزائن

ہاف ڈراپ(Half Drop) ڈیزائن

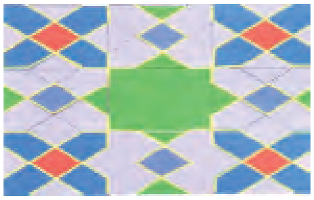

متضاد(Opposite) ڈیزائن

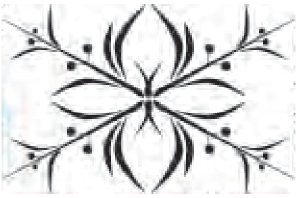

ٹائل(Tile) ڈیزائن

6.3 رنگ اور ٹیکسٹائل (COLOUR AND TEXTILE)

پارچہ بافی میں رنگ نہایت اہمیت کے حامل ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس جہاں کو اتنے رنگوں سے مزین کیا ہے جن کا احاطہ کرنا ناممکن ہے۔رنگوں کے دائرے (Colour Wheel) قوس وقزح اور طیف (Spectrum) کو دیکھنے سے بہت سے رنگ نظر آتے ہیں لیکن دراصل رنگ تین ہی ہیں جنہیں بنیادی رنگ کہا جاتا ہے اور ان تین بنیادی رنگوں کے امتزاج سے دیگر رنگ بنتے ہیں۔

6.3.1 رنگوں کی اقسام (Kinds of Colours)

1۔ بنیادی رنگ (Primary Colours): مثلاً سرخ، نیلا اور پیلا

2- ثانوی رنگ (Secondary Colours): دو بنیادی رنگوں کی آمیزش سے ثانوی رنگ بنتے ہیں۔مثلاً سرخ اور پیلا رنگ ملانے سے نارنجی رنگ، نیلا اور پیلا رنگ ملانے سے سبز رنگ، نیلا اور سرخ رنگ ملانے سے جامنی (کاسنی) رنگ بنتا ہے۔

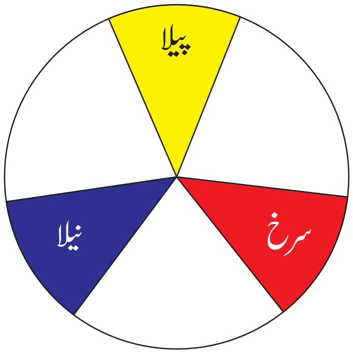

بنیادی رنگ

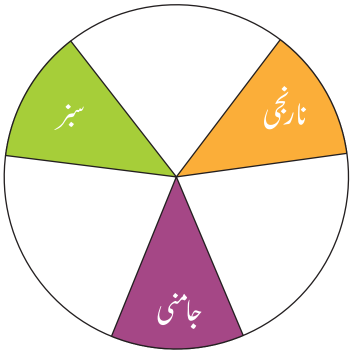

ثانوی رنگ

3- **درمیانی رنگ (Intermediate or Tertiary Colours):** یہ وہ رنگ ہیں جو ایک بنیادی اور ایک ثانوی رنگ کو ملانے سے بنتے ہیں۔ ان کی رنگت بنیادی اور ثانوی رنگوں سے مختلف ہوتی ہے۔ مثلاً پیلا اور سبز رنگ ملانے سے پیلا ہٹ مائل سبز، نیلا اور سبز رنگ ملانے سے نیلا ہٹ مائل سبز، نیلا اور نارنجی رنگ ملانے سے نیلا ہٹ مائل نارنجی، سرخ اور نارنجی رنگ ملانے سے سرخی مائل نارنجی، سرخ اور جامنی رنگ ملانے سے سرخی مائل جامنی، نیلا اور جامنی رنگ ملانے سے نیلا ہٹ مائل جامنی بنتا ہے۔

6.3.2 گرم اور سرد رنگوں کی شناخت (Identification of Warm and Cool Colours)

(i) گرم رنگ (Warm Colour): سرخ، نارنجی، پیلا اور جامنی گرم رنگ کہلاتے ہیں کیونکہ یہ آگ اور سورج کی تپش کو ظاہر کرتے ہیں۔ گرم رنگ طبیعت میں جوش و ولولہ اور چُلبلا پن پیدا کرتے ہیں۔ مگر ان رنگوں کو متواتر دیکھتے رہنے سے طبیعت اُکتا جاتی ہے۔ جبکہ ان چار گرم رنگوں کے درمیانی رنگ متواتر دیکھنے سے طبیعت نہیں اُکتاتی اور نہ ہی یہ نظروں کو چُبھتے ہیں مثلاً زردی مائل سبز، زردی مائل نارنجی، سرخی مائل نارنجی، سرخی مائل جامنی، نیلا ہٹ مائل جامنی، نیلا ہٹ مائل سبز وغیرہ۔

(ii) سرد رنگ (Cool Colour): نیلا، موتیا، ہلکا گلابی اور سبز ٹھنڈے رنگ کہلاتے ہیں کیونکہ ان کی مناسبت پانی، آسمان، ہرے بھرے درختوں اور پودوں سے ہے۔ سرد رنگ طبیعت کو سکون اور تراوٹ پہنچاتے ہیں۔ لیکن سردی کا احساس دلانے والے رنگ اگر بیک وقت استعمال کر لیے جائیں تو اس سے اُداسی کا احساس ہوتا ہے۔ لہٰذا سرد رنگوں کے ساتھ ساتھ تھوڑی مقدار میں گرم تاثر دینے والے رنگ ضرور استعمال کرنے چاہییں۔

6.3.3 ایک ہی ڈیزائن کے لیے مختلف کلر سکیم کا استعمال

(Using Different Colour Schemes of the Same Design)

رنگ اپنے اندر بہت کشش رکھتے ہیں۔ لباس میں موزوں رنگوں کا انتخاب کرنا بہت ضروری ہے۔ ایک ہی ڈیزائن میں مختلف رنگوں کے استعمال سے دلکشی اور خوبصورتی پیدا کی جا سکتی ہے۔ مارکیٹ میں مختلف رنگوں اور ڈیزائن میں کپڑے دستیاب ہوتے ہیں اور یہ رنگ اور ڈیزائن ہی ہیں جو سب سے پہلے ہمیں اپنی طرح متوجہ کرتے ہیں۔ ایک ہی ڈیزائن میں متضاد رنگ (Contrasting Colour) معتدل رنگ (Neutral Colour) یا معاون رنگ (Complementary Colour) استعمال کر کے ڈیزائن میں خوبصورتی پیدا کی جا سکتی ہے۔

اہم نکات

(1) جب ڈیزائن کے مختلف عناصر کو کسی نہ کسی شکل میں یکجا کیا جاتا ہے تو ایک ڈیزائن بنتا ہے۔

(2) ٹیکسٹائل ڈیزائن سے مراد مختلف اشکال کو اس طریقے سے بنانا ہے کہ جب انھیں بار بار پرنٹ کیا جائے تو ان میں ایک ربط اور تسلسل کے ساتھ ساتھ ان کے اندر بنائی گئی اشکال اپنی منفرد حیثیت رکھیں اور کہیں سے بھی بے ربطگی کا احساس نہ ہو۔ڈیزائن کی دو اقسام ہیں مثلاً ساختی ڈیزائن اور سجاوٹی ڈیزائن۔

(3) کپڑے پرنٹ کرنے کے لیے مختلف طریقے استعمال کیے جاتے ہیں۔مثلاً بلاک پرنٹنگ، ٹائی اینڈ ڈائی/چُنری/بندھنی اور سکرین پرنٹنگ۔

(4) بلاک پرنٹنگ میں ڈیزائن کو ایک ہموار سطح کی لکڑی پر ٹریس کیا جاتا ہے اور ایسی اشکال کو ابھرا ہوا رہنے دیا جاتا ہے جن سے مختلف رنگوں میں چھپائی مطلوب ہوتی ہے جبکہ بقایا حصے کو تقریباً 1.3 س م سے 2 س م تک اوزاروں کی مدد سے کھود کر گہرا کر دیا جاتا ہے۔تا کہ ان پر رنگ نہ آ سکے۔ڈیزائن میں جتنی تعداد میں رنگ درکار ہوتے ہیں بلاک بھی اتنے ہی تیار کیے جاتے ہیں۔یعنی ہر رنگ کا ایک بلاک تیار کیا جاتا ہے۔

(5) ٹائی اینڈ ڈائی میں کپڑے کو مختلف طریقوں سے باندھ کر رنگا جاتا ہے۔کپڑا جہاں جہاں سے باندھا گیا ہوتا ہے وہاں رنگ نہیں پہنچتا اور اس طرح کپڑے کو ایک سے زائد رنگوں میں رنگ کر نہایت دلچسپ اور منفرد ڈیزائن بنائے جا سکتے ہیں۔

(6) سکرین پرنٹنگ قدرے جدید اور تیز رفتار طریقہ ہے اس میں ہاتھوں کے استعمال سے کافی خوبصورت ڈیزائن پرنٹ کیے جا سکتے ہیں۔سکرین پرنٹنگ سے زیادہ تر ملبوسات، بیڈشیٹ، چادریں، ساڑھیاں وغیرہ بنائی جاتی ہیں۔

(7) ٹیکسٹائل ڈیزائن کی مختلف اقسام ہیں مثلاً قدرتی ڈیزائن، جیومیٹریکل ڈیزائن، روایتی ڈیزائن اور تسلسل پیدا کرنے والے ڈیزائن۔ٹیکسٹائل ڈیزائن کی ایک اہم اور بنیادی خوبی یہ ہوتی ہے کہ مختلف اشکال کو آپس میں مختلف انداز میں ملا کر کئی اقسام کے ڈیزائن تشکیل دیے جاتے ہیں۔

(8) ڈیزائن میں تسلسل مختلف طریقوں سے پیدا کیا جاتا ہے مثلاً بارڈر ڈیزائن، دھاری دار ڈیزائن، چھٹہ، ٹائل ڈیزائن، متضاد ڈیزائن اور ہاف ڈراپ ڈیزائن وغیرہ۔

(9) ٹیکسٹائل میں رنگ نہایت اہمیت کے حامل ہیں۔اللہ تعالیٰ نے اس جہاں کو اتنے رنگوں سے مزین کیا ہے جن کا احاطہ کرنا ناممکن ہے۔درحقیقت بنیادی رنگ تین ہیں۔دو بنیادی رنگوں کے امتزاج سے ثانوی رنگ بنتے ہیں۔ بنیادی اور ثانوی رنگوں کو مختلف مقدار میں ملانے سے درمیانی رنگ بنتے ہیں۔

(10) رنگوں میں گرم اور سرد ہونے کی خاصیت پائی جاتی ہے۔پارچہ بافی میں ان کا استعمال اسی مناسبت سے کیا جاتا ہے اور ایک ہی ڈیزائن میں مختلف رنگوں کے استعمال سے دلکشی اور خوبصورتی پیدا کی جا سکتی ہے۔

سوالات

1- ذیل میں دیے گئے بیانات میں ہر بیان کے نیچے چار ممکنہ جوابات دیے گئے ہیں۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

(i) ڈیزائن کی کتنی اقسام ہیں؟

- دو
- چار
- پانچ
- چھ

(ii) کپڑے کو مختلف طریقوں سے باندھ کر رنگنے کو کیا کہتے ہیں؟

- ٹائی اینڈ ڈائی
- بلاک پرنٹنگ
- سکرین پرنٹنگ
- سلائی

(iii) سکرین پرنٹنگ کس قسم کا طریقہ ہے؟

- جدید
- پرانا
- تیز رفتار
- آسان

(iv) بنیادی رنگ کتنے ہیں؟

- دو
- تین
- پانچ
- چھ

(v) کون سے رنگ سرد رنگ کہلاتے ہیں؟

- سرخ
- نارنجی
- کالا
- جامنی

1- مختصر جوابات تحریر کریں۔

(i) ٹیکسٹائل ڈیزائن سے کیا مراد ہے؟

(ii) کپڑے پرنٹ کرنے کے طریقے کون کون سے ہیں؟

(iii) بنیادی اور ثانوی رنگوں کے نام لکھیں۔

(iv) سرد اور گرم رنگ کون کون سے ہیں؟

(v) ٹائی اینڈ ڈائی میں کپڑے باندھنے کے لیے کون کون سے طریقے استعمال کیے جاتے ہیں؟

2- تفصیلی جوابات تحریر کریں۔

(i) سکرین پرنٹنگ پر نوٹ لکھیں۔

(ii) ٹیکسٹائل ڈیزائن کی اقسام کے بارے میں لکھیں۔

عملی کام (Practical Work)

- ٹائی اینڈ ڈائی / چُنری / بندھنی کے تین نمونے تیار کریں۔
- پرنٹیڈ کپڑوں کے مختلف نمونے حاصل کریں۔ ان کے ڈیزائن کی قسم کو جانچیں۔ انہیں کاٹ کر فائل میں چسپاں کریں اور ڈیزائن کی قسم لکھیں۔
- 10x10 سینٹی میٹر کا ٹیکسٹائل ڈیزائن بنائیں۔ اسے تین مختلف قسم کے تسلسل کے طریقوں میں سے کسی ایک سے مکمل کریں۔
- بنائے گئے ڈیزائن کی دو کلر اسکیم (Colour Scheme) بنائیں۔ جن میں سے ایک سرد اور دوسری گرم رنگوں پر مشتمل ہو۔